



سوال

(169) قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قبر پر سبز شاخ یا سبز ٹہنی نصب کرنی جائز ہے یا نہیں اگر جائز ہے تو اس سے مردہ کو کیا فائدہ پہنچتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے صحاح ستہ میں، اور ابوامامہ رضی اللہ عنہ اور ابوبکرہ رضی اللہ عنہ و انس رضی اللہ عنہ سے طبرانی اور مسند احمد میں اور ابن عمر رضی اللہ عنہ ویعلیٰ بن سبا رضی اللہ عنہ سے مسند احمد و صحیح ابن حبان اور عائشہ رضی اللہ عنہ سے طبرانی میں مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے دو قبروں پر کھجور کی دو ٹہنیاں رکھتے ہوئے فرمایا: ((لعلہ ان یتخفف عنھما ما لم یسبوا وما امتار طبتین)) یعنی جب تک یہ ٹہنیاں تر رہیں گی، عذاب میں تخفیف رہے گی۔ ان احادیث سے قبر میں صرف تازہ سبز ٹہنی رکھنے کا ثبوت ہوتا ہے۔ لیکن بظاہر یہ آپ کے ساتھ مخصوص ہے کیوں کہ عذاب میں تخفیف آپ کی دعا اور سفارش سے ہوتی تھی اور اس تخفیف کی مدت کی تعیین ٹہنیوں کی تری باقی رہنے کی مدت سے کی گئی تھی۔ چنانچہ اواخر مسلم میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطول حدیث میں ہے: ((انھی مررت بقبرین یعزبان فاجبت بشفا عمتی ان یرفہ علیھا ما دام الغصنان رطین)) حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی اس حدیث میں اگرچہ دوسرا واقعہ مذکور ہے۔ جو سفر میں پیش آیا تھا لیکن ان کے علاوہ دوسرے صحابیوں کی حدیثوں کے مطلق واقعہ کو بھی حضرت جابر کی حدیث کی روشنی میں شفاعت و دعا ہے پر ہی محمول کرنا قرین قیاس اور راجح ہے۔ اسی لیے امام خطاب فرماتے ہیں: ((هو محمول علی انه دعا لها بالتخفيف مدة بقاء الندوة لا ان فی البریدة معنی "مخضہ ولا ان فی الرطب معنی لیس فی الیابس)) پس تخفیف کا اصل سبب آپ کی دعا اور سفارش تھی، کھجور کی شاخ یا اس کی تری تخفیف عذاب کا سبب نہیں تھی۔ اس لیے اب قبر پر کھجور یا کسی اور درخت کی تازہ شاخ رکھنی یا نصب کرنی فضول اور بے کار ہے۔

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05 ص 283

محدث فتویٰ

